سوال

(194) باپ کے سمجھانے پر بیٹے کا غصہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کو اللہ تعالیٰ نے اس طرح سے آزمائش میں ڈال دیا کہ اس کا بوڑھا والد ہے لیکن وہ گناہوں سے نہیں بچتا مثلاً گانے سننا ناچ گانے کرنے والی عورتوں کو دیکھنا اور صحابہ کی شان میں بہکی بہکی سی باتیں کرنا ان چیزوں میں ملوث ہے اور اگر وہ اسے نصیحت کرے تو سنتا ہی نہیں بلکہ غصہ ہو جاتا ہے تو کیا جب وہ غصہ ہوتا ہے تو اس کے اس بیٹے پر گناہ ہے کہ جب اس سے ایسے کام سرزد ہوں کہ جو شرع کے منافی ہوں؟ (فتاوی المدینہ: 125)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیٹے کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے والد کو ناراض کرے، بلکہ وہ صرف ان کو نصیحت کر سکتا ہے۔ کیونکہ نصیحت کرنا اس پر واجب ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ :

وَقَضىٰ رَبُّكَ أَلّا تَعبُدوا إِلّا إِيّاهُ وَبِالوٰلِدَينِ إِحسـٰنًا ... سورة الإسراء ۲۳

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

متفرق مسائل صفحہ: 273

محدث فتویٰ